This question paper contains **4** printed pages.]

Your Roll No. ....

5129

B.Com./III A

URDU — (Drama and Poetry)

Paper XV (Admission of 2006 and onwards)

Paper XII (Admission of 2005 and before)

Time : 3 Hours **Maximum Marks : 75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

Note : The maximum marks printed on the question paper are applicable for the students of the regular colleges (Cat. 'A'). These marks will, however, be scaled up proportionately in respect of the students of NCWEB at the time of posting of awards for compilation of result.

1. ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے: 25

(الف)

''سنو عالم دو ہیں۔ ایک عالم ارواح، ایک عالم آب و گل اور حاکم ان دونوں عالموں کا ایک ہے۔ ہر چند قاعدۂ عام یہ ہے کہ عالم آب وگل کے مجرم عالم ارواح میں سزا پاتے ہیں

لیکن یوں بھی ہوا ہے کہ عالمِ ارواح کے گنہگار کو دنیا میں بھیج کر سزا دیتے ہیں۔ چنانچہ آٹھویں رجب ۱۲۱۲ ھ کو میں روبکاری کے واسطے یہاں بھیجا گیا۔ تیرہ برس حوالات میں رہا۔ ۷ رجب ۱۲۲۵ ھ کو میرے واسطے حکمِ دوام حبس صادر ہوا۔ ایک بیڑی میرے پاؤں میں ڈال دی اور دلّی شہر کو زنداں مقرر کیا اور مجھے اس زنداں میں ڈال دیا۔ فکر نظم و نثر کو مشقت ٹھہرایا۔''

(ب)

مرزا کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ وہ ہر ایک شخص سے جو اُن سے ملنے جاتا تھا بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔ جو شخص ایک دفعہ ان سے مل آتا تھا اس کو ہمیشہ ان سے ملنے کا اشتیاق رہتا تھا۔ دوستوں کو دیکھ کر وہ باغ باغ ہو جاتے تھے اور ان کی خوشی سے خوش اور ان کے غم سے غمگین ہوتے تھے۔ اس لیے ان کے دوست ہر ملت اور ہر مذہب کے نہ صرف دہلی میں بلکہ تمام ہندوستان میں بے شمار تھے۔ جو خطوط انہوں نے اپنے دوستوں کو لکھے ہیں ان کے ایک ایک حرف سے مہر و محبت غم خواری و یگانگت ٹپکی پڑتی ہے۔ ہر ایک خط کا جواب لکھنا وہ اپنے ذمّے فرض عین سمجھتے تھے۔

(ج)

اگرچہ جمعدار والے اس کو نہ منہ نہیں لگاتے تھے مگر یہ بے غیرت زبردستیاں میں گھستا تھا۔ یہ کسی کو بھائی جان، کسی کو ماموں جان کسی کو خالو جان بناتا اور وہ لوگ اس کے ادعائی رشتہ ناتوں

سے جلتے اور دق ہوتے۔ اونچی حیثیت کے لوگوں میں بیٹھنا اس کے حق میں اور بھی زبوں تھا۔ ان کی دیکھا دیکھی اس نے تمام عادتیں امیرزادوں سی اختیار کر رکھی تھیں۔ مگر امیرزادگی نبھے تو کیسے نبھے۔ دکانیں گروی ہوتی جاتی تھیں۔ ماں بے چاری بہتیرا بکتی مگر کون سنتا تھا۔ مرزا کو جب دیکھو پاؤں میں ڈیڑھ حاشیے کی جوتی، سر پر دوہری بیل کی بھاری کامدار ٹوپی، بدن میں ایک چھوڑ دو دو انگرکھے، اوپر شبنم یا ہلکی تنزیب، نیچے کوئی ہاحدار سا ڈھاکے کا نینو۔

2. ذیل کے شعری اقتباسات میں سے **ایک** کی تشریح مع سیاق و سباق کیجئے: 20

(الف)

جیتے جی کوچۂ دلدار سے جایا نہ گیا - اُس کی دیوار کا سر سے مرے سایہ نہ گیا
وہ تو کل دیر تلک دیکھتا ادھر کو رہا - ہم سے ہی حال تبہ اپنا دکھایا نہ گیا
پاسِ ناموسِ محبت تھا کہ فرہاد کے پاس - بے ستوں سامنے سے اپنے اٹھایا نہ گیا
مہہ نے آ سامنے شب یاد دلایا تھا اسے - پھر وہ تا صبح مرے جی سے بھلایا نہ گیا

(ب)

ناوک انداز جدھر دیدۂ جاناں کے ہوں گے - نیم بسمل کئی ہوں گے کئی بے جاں ہوں گے
تابِ نظارہ نہیں آئینہ کیا دیکھنے دوں - اور بن جائیں گے تصویر جو حیراں ہوں گے
صبر یارب مری وحشت کا پڑے گا کہ نہیں - چارہ فرما بھی کبھی قیدیٔ زنداں ہوں گے
پھر بہار آئی وہی دشت نوردی ہوگی - پھر وہی پاؤں وہی خارِ مغیلاں ہوں گے

(ج)

کیوں جی پر بوجھ اُٹھاتا ہے ان گونوں بھاری بھاری کے
جب موت کا ڈیرا آن پڑا پھر دونے ہیں بیوپاری کے
کیا ساز جڑاؤ زر زیور کیا گوٹے تھان کناری کے
کیا گھوڑے زین سنہری کے کیا ہاتھی لال عماری کے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

3. غالبؔ کے اخلاق و اطوار میں حالی نے غالبؔ کی کن خوبیوں کا ذکر کیا ہے؟ تفصیل سے لکھیے۔ 10

یا

پطرس کے مضمون ''مرحوم کی یاد میں'' کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

4. فانیؔ کی شاعری کی خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔ 10

یا

نظیرؔ اکبرآبادی کی نظم ''بنجارہ نامہ'' کا تنقیدی جائزہ لیجیے۔

5. ڈراما 'جونک' کی کہانی اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 10

یا

ڈراما 'چھوٹے میاں' کے اہم کرداروں کا جائزہ لیجیے۔